ریفرینس نمبر: Nor.9669	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	تاریخ: 26-12-2018

غسل کے حوالے سے ایک اہم مسئلہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کبھی کبھی نیند سے بیدار ہونے کے بعد میں اپنے کپڑوں پر چھوٹا سا دھبہ دیکھتا ہوں، سونے سے پہلے شہوت بھی نہیں ہوتی اور سمجھ نہیں آتا کہ یہ دھبہ منی کا ہے، مذی کا ہے یا ودی کا، اس صورت میں غسل فرض ہو گا یا صرف وضو کرنا پڑے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صورت مسئولہ میں غسل کرنا ضروری ہے، کیونکہ جب نیند سے بیدار ہونے کے بعد کپڑوں پر تری کا نشان موجود ہو اور فیصلہ نہ ہو پائے کہ یہ منی، مذی یا ودی میں سے کیا ہے اور سونے سے پہلے اسے شہوت بھی نہ ہو، اس صورت میں غسل کرنا واجب ہوتا ہے۔

خیال رہے کہ یہ مسئلہ کثیر الوقوع ہے اور اکثر لوگ اس معاملے میں غفلت سے کام لیتے ہیں۔

ردالمحتار میں ہے کہ "ویجب عندھما فیما اذا شک فی الاولیین (المنی والمذی) اوفی الطرفین (المنی والودی) اوفی الثلاثۃ احتیاطا" یعنی امام اعظم اور امام محمد کے نزدیک اس شخص پر احتیاطا غسل واجب ہو گا، جسے منی اور مذی ہونے میں شک ہو یا منی اور ودی ہونے میں شک ہو یا تینوں میں شک ہو۔

(ردالمحتار، ج 01، ص 331، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہی ہے: "یجب فیھا الغسل وان لم یتذکر الاحتلام لکن بقیت ھذہ صادقۃ بما اذا کان ذکرہ منتشرا قبل النوم اولا، مع انہ اذا کان منتشرا لا یجب الغسل" یعنی جب منی یا مذی ہونے کا شک ہو تو بھی غسل واجب ہو گا، اگرچہ احتلام ہونا یاد نہ ہو، لیکن یہ تو تب بھی صادق آئے گی کہ نیند سے پہلے اسے شہوت ہو یا نہ ہو (بہر

صورت اس پر غسل واجب ہو گا) حالانکہ اگر نیند سے پہلے شہوت ہو تو اس صورت میں غسل واجب نہیں ہوتا(یعنی فقط شہوت نہ ہونے کی صورت میں غسل واجب ہوتا ہے)۔ (ردالمحتار، ج01، ص332، مطبوعہ کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ ”منی کا احتمال ہو خواہ یوں کہ منی و مذی ہونا محتمل ہوں یا منی و ودی یا تینوں، ان سب صورتوں میں دونوں حضرات باتفاق روایات غسل واجب فرماتے ہیں۔“

ایک اور جگہ فرمایا: ”نیند سے پہلے شہوت ہی نہ تھی یا تھی اور اسے بہت دیر گزر گئی، مذی جو اس سے نکلنی تھی، نکل کر صاف ہو چکی، اس کے بعد سویا اور تری مذکور پائی جس کا منی و مذی ہونا مشکوک ہے، تو بدستور صرف اسی احتمال پر غسل واجب کر دیں گے، منی کے غالب ظن کی ضرورت نہ جانیں گے۔“

(فتاویٰ رضویہ، ج1، حصہ ب، ص631، رضا فاونڈیشن)

بہار شریعت میں ہے کہ ”اگر سونے سے پہلے شہوت ہی نہ تھی یا تھی مگر سونے سے پہلے دب چکی اور جو خارج ہوا تھا، اس کو صاف کر چکا تھا، تو منی کے ظن غالب کی ضرورت نہیں، بلکہ محض احتمال منی سے غسل واجب ہو جائے گا۔ یہ مسئلہ کثیر الوقوع ہے اور لوگ اس سے غافل ہیں۔ اس کا خیال ضرور چاہیے۔“

(بہار شریعت، ج01، ص322، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

19 ربیع الغوث 1440ھ/26 دسمبر 2018

دار الافتاء اہلسنت المفتی darulifta@dawateislami.net

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیت ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج darulifftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔